اتوار 26 ستمبر، 2021

مضمون۔ **حقیقت**

سنہری متن: یوحنا 11 باب 40 آیت

”کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟۔ مسیح یسوع“

جوابی مطالعہ: 2 سلاطین 6 باب 15 تا 17 آیات

رومیوں 1 باب 17، 19، 20 آیات

صفنیاہ 3 باب 15 آیت

15۔اور جب اُس مرد خدا کا خادم صبح کو اٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے
چو گرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16۔اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تا کہ وہ دیکھ سکے تب خداوند نے اُس جوان کی
آنکھیں کھول دیں تو اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد ایک پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے
بھرا ہے۔

17۔اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔

20۔ کیونکہ اُس کی اندیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔

15۔ خداوند اسرائیل کا بادشاہ تیرے اندر ہے۔ تُو پھر مصیبت کو نہ دیکھے گی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 119:12، 18 آیات

12۔ اے خداوند! تُو مبارک ہے مجھے اپنے آئین سکھا۔

18۔ میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔

2۔ یسعیاہ 60 باب 2 تا 4 (تا پہلا)، 18 تا 20 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

3۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔

4۔ اپنی آنکھ اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔

18۔ پھر تیرے ملک میں ظلم کا ذکر نہ ہوگا اور نہ تیری حدود کے اندر خرابی یا بربادی کا بلکہ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے پھاٹکوں کا حمد رکھے گی۔

19۔ پھر تیری روشنی نہ دن کو سورج سے ہوگی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا۔

20۔ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلے گا اور تیرے چاند کو زوال نہ ہوگا کیونکہ تیرا خداوند تیرا ابدی نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن ختم ہو جائیں گے۔

3۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 1 تا 4، 6، 17، 18 آیات

1۔ پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔

2۔ بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا اور مکاری کی چال نہیں چلتے۔ نہ خدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کر کے خدا کے روبرو ہر ایک آدمی کے دل میں اپنی نیکی بٹھاتے ہیں۔

3۔ اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔

4۔ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔

6۔ اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

8۔ ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نہ اُمید نہیں ہوتے۔

9۔ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔

16۔ اِس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔

17۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔

18۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

4۔ یوحنا 4 باب 46 تا 53 آیات

46۔ پس وہ پھر قانائے گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا۔

47۔ وہ یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ میں آگیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔

48۔ یسوع نے اُس سے کہا جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے۔

49۔ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا اے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے چل۔

50۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔

51۔ وہ راستے میں ہی تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔

52۔ اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تاپ اُتر گئی۔

53۔ پس باپ جان گیا کہ یہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانہ ایمان لایا۔

5۔ یوحنا 8 باب 2، 12، 32 آیات

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

32۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ یوحنا 9 باب 1 تا 3، 6، 7، 39 تا 41 آیات

1۔ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔

2۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟

3۔ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے یہ اِس لئے ہوا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔

6۔ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مِٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر

7۔ اُس سے کہا جا شیلوخ (جس کا ترجمہ ''بھیجا ہوا'' ہے) کے حوض میں دھولے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا ہو کر واپس آیا۔

39۔ یسوع نے کہا میں دنیا میں عدالت کے لئے آیا ہوں تا کہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں۔

40۔ جو فریسی اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سن کر کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں؟

41۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو گناہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قائم رہتا ہے۔

7۔ 1 کرنتھیوں 2 باب 5 (تمہارا)، 9، 10، 12 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔۔۔۔ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

9۔ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

10۔ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔

12۔ بلکہ ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔

8۔ کلسیوں 1 باب 13، 16، 21، 26، 27 آیات

13۔ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضے سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔

16۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں ہیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں حکومتیں یا اختیارات۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔

21۔ اور اُس نے اب تمہارا بھی جو پہلے خارج اور برے کاموں کے سبب سے دل سے دشمن تھے میل کر لیا۔

26۔ یعنی اُس بھید کی جو تمام زمانوں اور پشتوں سے پوشیدہ رہا لیکن اب اُس کے اُن مقدسوں پر ظاہر ہوا۔

27۔ جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی امید ہے تم میں رہتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 472:24(سب)۔26

خدا اور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔

2۔ 242:9۔14

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

3۔ 325:2۔9

جس کے پاس نیکی کا حقیقی تصور ہے وہ بدی کا سارا فہم کھو دیتا ہے، اور اِس وجہ سے روح کے نا مرنے والے حقائق میں رہنمائی پاتا ہے۔ ایسا شخص زندگی میں قائم ہوتا ہے، ایسی زندگی جو زندگی کو سہارا نہ دینے کے قابل بدن سے نہیں بلکہ اُس سچائی سے حاصل کی گئی ہو جو خود کے لافانی خیال کو آشکار کرتی ہے۔ یسوع نے ہستی کا حقیقی تصور پیش کیا، جس کا نتیجہ انسانوں کے لئے لا محدود برکات کی صورت نکلا۔

4۔ 264:13۔19

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب بشر خدا اور انسان سے متعلق درست خیالات رکھتے ہیں، تخلیق کے مقاصد کی کثرت، جو اس سے قبل نادیدنی تھی، اب دیدنی ہو جائے گی۔ جب ہمیں یہ احساس ہو جاتا ہے کہ زندگی روح ہے، نہ کبھی مادے کا اور نہ کبھی مادے میں، یہ ادراک خدا میں سب کچھ اچھا پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے، خود کاملیت کی طرف وسیع ہو گا۔

5۔ 32:297(بیماری)۔15

بیماری، گناہ اور موت انسانی نتائج کے مبہم حقیقتیں ہیں۔ زندگی، سچائی اور محبت الٰہی سائنس کی حقیقتیں ہیں۔ ان کا آغاز ایمان میں ہوتا ہے اور روحانی سمجھ میں مکمل مدار کے ساتھ روشن ہوتے ہیں۔ جیسے بادل سورج کو چھپا لیتا ہے مگر اُسے بجھا نہیں سکتا، ویسے ہی جھوٹا عقیدہ عارضی طور پر ناقابل تغیر ہم آہنگی کی آواز کو خاموش کر دیتا ہے مگر جھوٹا عقیدہ ایمان، امید اور پھلوں سے مسلح سائنس کو تباہ نہیں کر سکتا۔

جس کی اصطلاح مادی فہم ہے وہ چیزوں کے صرف فانی عارضی فہم کی رپورٹ کر سکتا ہے، جبکہ روحانی فہم صرف سچائی کی گواہی دے سکتا ہے۔ مادی فہم کے لئے غیر حقیقی تب تک حقیقی رہتا ہے جب تک کہ کرسچن سائنس کی بدولت اِس فہم کی تصحیح نہیں ہو جاتی۔

مادی فہم کی مخالفت کرتے ہوئے روحانی فہم میں الہام، امید، ایمان، سمجھ، سودمندی، حقیقت شامل ہوتے ہیں۔

6۔ 28-27:335

حقیقت روحانی، ہم آہنگ، ناقابل تبدیل، لافانی، الٰہی، ابدی ہے۔

7۔ 3-29:212

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہستی کے حقائق، اِس کے عمومی کام، اور سب چیزوں کی ابتدا مادی فہم کے لئے اندیکھے ہیں؛ جبکہ مادی فہم کی غیر حقیقی اور تقلیدی حرکات، جو لافانی ضابطہ کار اور عمل کو اُلٹ کر دیں، حقیقی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ جو کوئی اِس حقیقت کی اِس مادی فرضی عقل کی مخالفت کرتا ہے اُسے فریبی کہا جاتا یا فریب کھانے والا کہا جاتا ہے۔

8۔ 8-4:28

اگر استاد نے ایک طالب علم کو لے کر اُسے خدا سے متعلق پوشیدہ حقائق کی تعلیم نہ دی ہوتی تو وہ ہر گز مصلوب نہ ہوتا۔ مادے کی گرفت میں روح کو جکڑ کے رکھنے کا عزم سچائی اور محبت کو اذیت دینے والا ہے۔

9۔ 12-7:481

مادی فہم روح، خدا کو سمجھنے میں بشر کی کبھی مدد نہیں کرتا۔ صرف روحانی فہم کے وسیلہ انسان خدائی کو سمجھتا اور اُس سے محبت کرتا ہے۔ عقل کی سائنس سے متعلق مادی حواس کے بیشمار تضادات اُس اندیکھی سچائی کو تبدیل نہیں کرتے جو ہمیشہ کے لئے برقرار رہتی ہے۔

10۔ 26-23:486

بصیرت، سماعت تمام تر روحانی احساسات ابدی ہیں۔ یہ ختم نہیں ہو سکتے۔ اِن کی حقیقت اور لافانیت روح اور تفہیم میں ہیں نہ کہ مادے میں، اسی طرح اُن کا استحکام بھی۔

11۔ 7-29:479

پولوس کہتا ہے: ”کیونکہ اُس کی اندیکھی صفتیں دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔“ (رومیوں 1:20 آیت) کرسچن سائنس میں جب روح کا جوہر ظاہر ہوتا ہے،

تو مادے کے عدم کی شناخت ہوتی ہے۔ جہاں خدا کا روح ہے، اور ایسی کوئی جگہ نہیں جہاں خدا نہیں ہے، بدی عدم بن جاتی ہے، یعنی روح کا متضاد۔ اگر روحانی عکاسی نہیں ہے، تو خلا کی تاریکی باقی رہ جاتی ہے اور آسمانی رنگوں کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔

12۔ 572:19۔22

مکاشفہ 21 باب 1 آیت میں ہم پڑھتے ہیں:

پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

13۔ 573:3۔31

انکشاف کرنے والا ہماری وجودیت کی جگہ پر تھا، جبکہ وہ دیکھتے ہوئے جو آنکھ نہیں دیکھ سکتی، وہ غیر الہامی سوچ کے لئے غیر حاضر ہے۔ مقدس تحریر کی یہ گواہی سائنس کی اس حقیقت کو قائم رکھتی ہے، کہ آسمان اور زمین ایک انسانی شعور، یعنی وہ شعور جو خدا عطا کرتا ہے، اُس کے لئے روحانی ہے، جبکہ دوسرے شعور، غیر روشن انسانی عقل، کے لئے بصیرت مادی ہے۔ بلاشبہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جسے انسانی عقل مادے اور روح کی اصطلاح دیتی ہے وہ شعور کے مراحل اور حالتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اس سائنسی شعور کے ہمراہ ایک اور مکاشفہ تھا، حتیٰ کہ آسمان کی طرف سے اعلان، اعلیٰ ہم آہنگی، کہ خدا، ہم آہنگی کا الٰہی اصول ہمیشہ انسان کے ساتھ ہے، اور وہ اُس کے لوگ ہیں۔ پس انسان کو مزید قابلِ رحم گناہگار کے طور پر نہیں سمجھا گیا بلکہ خدا کا بابرکت فرزند سمجھا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ آسمان اور زمین سے متعلق مقدس یوحنا کی جسمانی حس غائب ہو چکی تھی، اور اس جھوٹی حس کی جگہ روحانی حس آ گئی تھی، جو ایسی نفسی حالت تھی جس کے وسیلہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھ سکتا تھا، جس میں روحانی خیال اور حقیقت کا شعور شامل ہے۔ یہ کلام کا اختیار یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لئے تھا کہ ہستی کی ایسی شناخت اس وجودیت کی موجودہ حالت میں انسان کے لئے ممکن ہے اور رہی

تھی، کہ ہم موت، دُکھ اور درد کے آرام سے یہاں اور ابھی باخبر ہو سکتے ہیں۔ یہ قطعی کرسچن سائنس کی چاشنی ہے۔ برداشت کرنے والے عزیزو، حوصلہ کریں، کیونکہ ہستی کی یہ حقیقت یقینا کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی صورت میں سامنے آئے گی۔ کوئی درد نہیں ہوگا، اور سب آنسو پونچھ دیئے جائیں گے۔

14۔ 208:20۔24

آیئے حقیقی اور ابدی سے متعلق سیکھیں اور روح کی سلطنت، آسمان کی بادشاہی، عالمگیر ہم آہنگی کی بادشاہی اور حکمرانی کے لئے تیاری کریں جو کبھی کھو نہیں سکتی اور نہ ہمیشہ کے لئے ان دیکھی رہ سکتی ہے۔

15۔ 264:28۔31

جب ہم کرسچن سائنس میں راستہ جانتے ہیں اور انسان کی روحانی ہستی کو پہچانتے ہیں، ہم خدا کی تخلیق کو سمجھیں اور دیکھیں گے، سارا جلال زمین اور آسمان اور انسان کے لئے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔